سوال

(01) قرآن کریم اور اس کا احترام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنجاب سے امید ہے کہ آپ ہمیں اور ہمارے مسلمان بھائیوں کو قرآن کریم کے مقام سے آگاہ فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جسے اس نے اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد ﷺ پر نازل فرمایا تاکہ یہ قیامت تک ساری کائنات کے لیے ہدایت ونور ثابت ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت کے ابتدائی لوگوں کو بھی اوران کے بعد آنے والوں کو بھی یہ توفیق عطا فرمائی کہ انہوں نے اسے اپنے سینوں میں محفوظ کیا زندگی کے تمام امور ومعاملات میں اس کے مطابق عمل کیا چھوٹے بڑے ہر معاملے میں اس سے فیصلہ چاہا۔ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم بعض بندگان الہی کے ہمیشہ شامل حال رہا ہے کہ وہ حسی ومعنوی طور پر قرآن کریم کی اس طرح تعظیم وتکریم بجالاتے ہیں جس طرح اس کا حق ہے جب کہ بہت سے لوگ اور بہت سی جماعتیں بھی ہیں جو اگر چہ اپنے آپ کو اسلام ہی کی طرف منسوب کرتی ہیں لیکن وہ قرآن عظیم اور حدیث رسول ﷺ کے حق کو ادا کرنے سے محروم ہیں لہذا مجھے خدشہ ہے کہ یہ لوگ کہیں اس ارشاد باری تعالیٰ کے مصداق نہ ہوں :

وَقالَ الرَّسولُ يـٰرَبِّ إِنَّ قَومِى اتَّخَذوا هـٰذَا القُرءانَ مَهجورًا ﴿٣٠﴾... سورة الفرقان

اور رسول کہے گا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا''

آج بہت سے لوگوں نے واقعی قرآن چھوڑ رکھا ہے انہوں نے اس کی تلاوت کو چھوڑ دی اس میں تدبر کو چھوڑ دیا اور اس کے مطابق عمل کو چھوڑ دیا۔ «ولاحول ولاقوة إلا بالله»

اللہ رب العامین کے اس کلام کی تعظیم وتکریم کا جو تقاضا ہے بہت سے لوگ اس سے بھی غافل ہیں۔ آج کا مسلمان ملکوں میں اخبارات وجرائد کثرت سے شائع ہوتے ہیں جن کے ٹائیٹل پر یا اندرونی صفحات میں قرآنی آیات ہوتی ہین لیکن بہت سے مسلمانوں کی عادت یہ ہے کہ وہ انہیں پڑھنے کے بعد کوڑا کرکٹ میں پھینک دیتے ہیں اور پاؤں تلے بھی یہ اخبارات وجرائد آتے ہیں بلکہ بعض لوگ تو انہیں کچھ دیگر مقاصد کے لیے بھی استعمال کرتے ہین جس کے باعث یہ نجاستوں اور غلاظتوں سے آلودہ ہوجاتے ہیں حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب کریم مین ارشاد فرمایا ہے :

إِنَّهُ لَقُرءانٌ كَريمٌ ﴿٧٧﴾ فى كِتـٰبٍ مَكنونٍ ﴿٧٨﴾ لا يَمَسُّهُ إِلَّا المُطَهَّرونَ ﴿٧٩﴾ تَنزيلٌ مِن رَبِّ العـٰلَمينَ ﴿٨٠﴾... سورة الواقعة

''کہ بیشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے۔ جوایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔ جسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اترا ہوا ہے۔''

یہ آیا تکریمہ اس بات کی دلیل ہیں کہ کسی مسلمان کےلیے طہارت کے بغیر قرآن کریم کو ہاتھ لگانا جائز نہین جیسا کہ جمہور اہل علم کی رائے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کے نام ایک خط لکھ کر عمرو بن حزم رحمہ اللہ علیہ کے ہاتھ روانہ کیا جس میں لکھا تھا:

(لَا یَمَسَّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاہِرًا»

(مواردالظمان الی زوائد ابن حبان ح: 793 وسنن الدار قطنی ح: 433)

''انسان قرآن مجید کو اس وقت ہی ہاتھ لگائے جب وہ پاک ہو۔''

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ اِلَّا وَاَنْتَ طَاہِرٌ» (المستدرط علی الصحیحین للحاکم: 485/3)

''قرآن مجید کو صرف طہارت ہی کی حالت میں ہاتھ لگاؤ۔''

''سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ قرآن کو پکڑنے کےلیے وضو کرو۔'' (السنن الکبری للبیہقی: 88/1)

جب قرآن مجید کو ہاتھ لگانے کےلیے وضو کرنا ضروری ہے تو ان کو اپنے طرز عمل پر غور کرنا چاہیے جو ان اخبارات وجرائد کو دسترخوان کےلیے استعمال کرتے ہین جن میں قرآنی آیات بھی چھپی ہوتی ہین اور پھر وہ انہیں دیگر نجاستوں اور غلاظتوں کے ساتھ کوڑا کرکٹ میں پھینک دیتے ہین۔ بلاوشبہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مقدس اور اس کے پاک کلام کی بے ادبی و بے حرمتی ہے۔

ہر مسلمان مرد وعورت پر یہ واجب ہے کہ وہ قرآن مجید اور ان کتابوں کی حفاظت کریں جو قرآنی آیات احادیث نبویہ یا ایسے کلام پر مشتمل ہوں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو یا جس میں اس اسماء حسنیٰ ہوں ان سب کو پاک جگہ پر رکھنا چاہیے اور ان اخبارات وجرائد وغیرہ کی ضرورت رہی ہو تو انہیں پاک زمین مین دفن کردیا جائے یا جلادیا جائے اور اس بارے مین تساہل سے قطعا کام نہیں لینا چاہیے جب کہ بہت سے لوگ غفلت یا جہالت کی وجہ سے اس ممنوع کام ارتکاب کربیٹھے ہیں۔ مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ کتاب اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ وصفات علیا اور اس رسول ﷺ کی احادیث مبارکہ اکا ادب واحترام بجالائیں اور ایسے کام کا ارتکاب نہ کریں جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو اور اللہ رب العالمین کے پاک کلام کے مقام ومرتبے کے منافی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو اپنی کتاب مقدس اور اپنے رسول ﷺ کی سنت مطہرہ کی تعظیم اور ادب واحترام بجالانے اور ان کے مطابق عمل کرنے کی توفیق بخشے اور ہر اس قول وفعل سے محفوظ رکھے جو ان کے ادب واحترام کے تقاضوں کے منافی ہو بے شک وہی قادر وکارساز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القران الکریم: جلد4 صفحہ18